سوال

(450) روزے کی حالت میں بیوی سے بوس وکنار کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اگر شوہر رمضان کے دن میں اپنی بیوی سے بوس وکنار کرے، توکیا اس سے اس کا روزہ ٹوٹ جاتا ہے؟ اس بارے میں وضاحت فرمائیں، جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

روزے کی حالت میں میاں، بیوی کا بوسہ لے، کھیل کود کرے، یا اس کے ساتھ لیٹ بھی جائے مگر مباشرت اور جماع نہ ہو تو یہ جائز ہے، اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ثابت ہے کہ آپ روزے کی حالت میں بوسہ لے لیا کرتے تھے یا ساتھ لیٹ جایا کرتے تھے۔ لیکن اگر آدمی کو اندیشہ ہو کہ ان حرکات سے وہ حرام میں واقع ہو جائے گا اور اسے اپنے جذبات پر کنٹرول نہیں رہے گا، تو ان حرکات کا مرتکب ہوتا مکروہ ہے۔ اور اگر بالفرض انزال منی ہو جائے تو بھی لازم ہے کہ روزہ پورا کرے اور بعد میں اس کی قضا دے۔ اور جمہور اہل علم کے بقول اس پر کوئی کفارہ نہیں ہے۔ لیکن اگر صرف مذی کا اخراج ہوا ہو تو اس سے روزہ خراب نہیں ہوتا ہے، اس بارے میں علماء کا صحیح تر قول یہی ہے، کیونکہ اصل روزے کا صحیح سالم رہنا اور باطل نہ ہونا ہے، اور مذی جیسی چیز سے بچنا محال ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 354

محدث فتویٰ